

قَالَ الْبَلَاءُ

پاره 9

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International



قَالَ

کہا

الْبَلَاءُ

سرداروں نے

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

جنہوں نے تکبر کیا

پر نبی صی مخالفت اس کی  
قوم کے خوشحال طبقے نے کی

بوجہ

تکبر

ایمان کی شماس

پانے والا

کتر ہیں دوبارہ لوٹنے کو اس طرح  
نالپسند کرے جیسا کہ وہ آگ میں  
بھیکے جانے کو نالپسند کرتا ہے

اور یہ آدمی جس کسی سے محبت  
کرے صرف اللہ کے لئے کرے

یہ کہ اللہ اور اس کا رسول  
اس کے نزدیک پرچین سے  
زیادہ محبوب ہیں

أَوْ كُفُّوا كِرْهِيْنَ

اِیْلِ اِیْمَانٍ

دین کو

ایمان کو

چھوڑنا

چھوڑنا

انتہائی نالپسندیدہ

وَ كُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور ہو جاؤ شکر کرنے والوں میں سے



دین کی دعوت کا خلاصہ  
اللہ کی نعمتوں پر شکر  
گزاری ہے



دل سے زبان سے عمل سے

واعلم أن النصر مع الصبر

جان رکھو کامیابی صبر کے ساتھ ہے



رَبَّنَا أفرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ

اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے  
اور ہمیں مسلمان فوت کرنا

© Alhuda International

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّثْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ

(فرمایا) کیا نہیں ہوں میں رب تمہارا

قَالُوا بَلَىٰ

انہوں نے کہا کیوں نہیں

شَهِدْنَا

گواہی دی ہم نے

اللہ نے قیامت تک آنے والی

دجوں کو

اٹھے آدم کی پشت سے

پیدا کیا

ان سے خطاب کیا

أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ

دجوں نے اپنے

رب کو پہچان لیا

قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا

گواہی کا مقصد

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جا کر (نہ) تم کو قیامت کے دن

إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ

جہل میں تھے ہم اس سے غافل

انسان کی فطرت میں رب  
کی پہچان رکھ دی گئی ہے

انسان حق کو دیکھ کر  
اپنے رب کو پہچان لیتا ہے

اس وعدہ الست کو انسان  
کے لاشعور میں رکھ دیا

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ

اور اگر چاہتے ہم البتہ بلند کرتے ہم اسے ساتھ ان کے اور لیکن وہ

أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

وہ جھک گیا طرف زمین کے اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ

تو مثال اس کی مانند مثال کتے کے ہے

یہ وہ شخص جو اللہ کی آیات جھٹلاتا ہے

اس کو و عظ و نصیحت نہیں  
تو بھی گمراہی میں پڑا رہتا ہے

کرنا چھوڑ دیں تو بھی دنیا  
کے ہی پیچھے بھاگتا ہے

دنیا ہی اس کی چاہت ہے

کتے کی مثال

تھکا ہوا بھی پانپنا ہے  
لاچ میں زبان لٹکی  
رہتی ہے

راحت میں بھی پانپنا ہے  
پر چیز کو سونگتا ہے

# وَاللَّهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

اور اللہ ہی کے لیے ہیں نام اچھے اچھے

## فَادْعُوهُ بِهَا

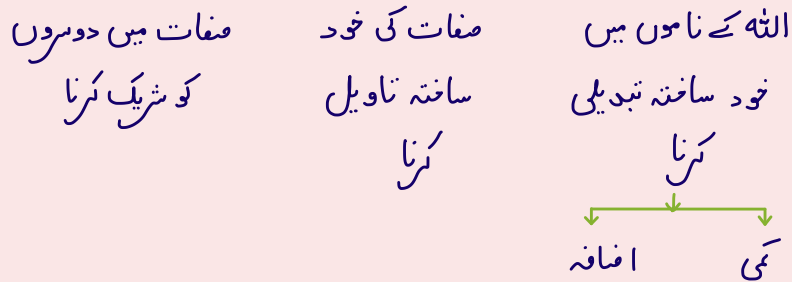
پس پکارو اسے ساتھ ان کے

الْأَوَّلُ The First سب سے پہلے	الْمُؤَخَّرُ The One who defers پچھے کرنے والا	الْمُقَدِّمُ The One who brings forward آگے کرنے والا	الْمُقْتَدِرُ The Perfect in Ability مکمل قدرت رکھنے والا	الْقَادِرُ The Capable قدرت رکھنے والا	الْكَبِيرُ The Grand سب سے بڑا	الْقَرِيبُ The Ever-Near نزدیک	الشَّكُورُ The Most Appreciative نہایت قدردان	الْعَفُورُ The Most Forgiving بے حد بخشنے والا	الْعَظِيمُ The Most Great سب سے بڑا	الْمَلِكُ The [True] King بادشاہ	الرَّحِيمُ The Infinitely Merciful بہت رحم کرنے والا	الرَّحْمَنُ The Extremely Merciful نہایت مہربان	الْإِلَهَ The True God سچا معبود	اللَّهُ Allah's personal Grand Name اللہ کا ذاتی نام
الْوَاسِعُ The All-Encompassing دھرت والا	الْبَاطِنُ The Unapparent سب سے پوشیدہ	الظَّاهِرُ The Ascendant سب سے ظاہر	الْأَكْرَمُ The Most Generous and Noble نہایت بڑی عزت والا	الْآخِرُ The Last سب کے بعد	الْكَرِيمُ The Honourable and Generous بڑا بزرگ بخشنے والا	الْمُبِينُ The One who makes clear ظاہر کرنے والا	الْحَسِيبُ The Account-Taker حساب لینے والا	الْمُقِيتُ The Sustainer رہزنی دینے والا	الْحَفِظُ The Ever-Preserving نہایت زیادہ حفاظت کرنے والا	الْعَزِيزُ The Exalted in Might عزیز	الْمُهَيِّمُ The Overseer نہمبان	الْمُؤْمِنُ The Bestower of safety امن دینے والا	السَّلَامُ The Giver of peace and security سلامتی دینے والا	الْقُدُّوسُ The Perfectly Pure نہایت پاک
الْعَفُوُّ The Ever-Pardoning بہت معاف کرنے والا	الذَّيَّانُ The Giver of Recompense پارہ دینے والا	التَّوَّابُ The Ever Accepting of repentance بہت توبہ قبول کرنے والا	الْبُرُّ The Beneficially Exalted بھلائی کرنے والا	الْمُتَعَالَى The Extremely Exalted انتہائی بلند	الذَّوْدُ The Most Loving نہایت محبت کرنے والا	الْحَكِيمُ The Perfectly Wise حکمت والا	الرَّفِيقُ The Kind Friend نزی کرنے والا	الْمُجِيبُ The Supreme Answerer دعا قبول کرنے والا	الرَّقِيبُ The Ever-Observing نہمبان	الْمُصَوِّرُ The Fashioner صورت بنانے والا	الْبَارِئُ The Inventor پیدا کرنے والا	الْخَالِقُ The Creator پیدا کرنے والا	الْمُتَكَبِّرُ The Superior بے حد بڑائی والا	الْجَبَّارُ The Compeller اٹی مرنے چلانے والا
الْغَنِيُّ The Independent سب سے سہ پروا	الطَّيِّبُ The Pure پاک	الْمَنَّانُ The Supreme Benefactor بہت زیادہ بخشنے والا	الْجَوَادُ The Extremely Generous بہت شفقت کرنے والا	الرَّءُوفُ The Most Affectionate بہت شفقت کرنے والا	الْوَكِيلُ The Disposer of affairs کارساز	الْحَقُّ The Truth سچا اور ثابت	الشَّهِيدُ The Witness گواہ	الشفافي The Giver of cure شفا دینے والا	الْمَجِيدُ The Honourable / Majestic نہایت بڑی عزت والا	الْفَتَّاحُ The Opener کھولنے والا	الرَّزَّاقُ The continual Provider بہت زیادہ روزق دینے والا	الْوَهَّابُ The Liberal Bestower بہت زیادہ دینے والا	الْقَهَّارُ The Prevailing نہایت زبردست	الْعَزَّازُ The Perpetual Forgive بہت بخشنے والا
الْمَوْلَى The [Supreme] Protector and Master مالک یا آقا	الْقَدِيرُ The Perfectly Competent مکمل قدرت والا	السَّيِّئُ The Concealer بہت زیادہ چھپانے والا	الْعَلِيُّ The Highest سب سے بلند	الْحَفِيُّ The Gracious مہربان	الْوَكِيلُ The Disposer of affairs کارساز	الْحَقُّ The Truth سچا اور ثابت	الشَّهِيدُ The Witness گواہ	الشفافي The Giver of cure شفا دینے والا	الْمَجِيدُ The Honourable / Majestic نہایت بڑی عزت والا	الْفَتَّاحُ The Opener کھولنے والا	الرَّزَّاقُ The continual Provider بہت زیادہ روزق دینے والا	الْوَهَّابُ The Liberal Bestower بہت زیادہ دینے والا	الْقَهَّارُ The Prevailing نہایت زبردست	الْعَزَّازُ The Perpetual Forgive بہت بخشنے والا
السُّبُوْحُ The Extensively Glorified انتہائی پاک	الْمُحِيطُ The All-Encompassing احاطہ کرنے والا	الْوَارِثُ The True Heir حقیقی وارث	الْمُحْسِنُ The Benefactor احسان کرنے والا	الْمُحْسِنُ The Benefactor احسان کرنے والا	الْوَكِيلُ The Disposer of affairs کارساز	الْحَقُّ The Truth سچا اور ثابت	الشَّهِيدُ The Witness گواہ	الشفافي The Giver of cure شفا دینے والا	الْمَجِيدُ The Honourable / Majestic نہایت بڑی عزت والا	الْفَتَّاحُ The Opener کھولنے والا	الرَّزَّاقُ The continual Provider بہت زیادہ روزق دینے والا	الْوَهَّابُ The Liberal Bestower بہت زیادہ دینے والا	الْقَهَّارُ The Prevailing نہایت زبردست	الْعَزَّازُ The Perpetual Forgive بہت بخشنے والا
الْمَوْلَى The [Supreme] Protector and Master مالک یا آقا	الْقَدِيرُ The Perfectly Competent مکمل قدرت والا	السَّيِّئُ The Concealer بہت زیادہ چھپانے والا	الْعَلِيُّ The Highest سب سے بلند	الْحَفِيُّ The Gracious مہربان	الْوَكِيلُ The Disposer of affairs کارساز	الْحَقُّ The Truth سچا اور ثابت	الشَّهِيدُ The Witness گواہ	الشفافي The Giver of cure شفا دینے والا	الْمَجِيدُ The Honourable / Majestic نہایت بڑی عزت والا	الْفَتَّاحُ The Opener کھولنے والا	الرَّزَّاقُ The continual Provider بہت زیادہ روزق دینے والا	الْوَهَّابُ The Liberal Bestower بہت زیادہ دینے والا	الْقَهَّارُ The Prevailing نہایت زبردست	الْعَزَّازُ The Perpetual Forgive بہت بخشنے والا

## وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ

اور چھوڑ دو انہیں جو کج روی کرتے ہیں اس کے ناموں میں

### المحادرنا



## سَيَجْزُونَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

عنقریب وہ بدل دیئے جائیں گے اس کا جو تھوہ وہ عمل کرتے



بَايْتِنَا وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

ہماری آیات کو اور وہ جنہوں نے جھٹلایا  
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ  
ضرور ہم آہستہ آہستہ پکڑیں گے انہیں جہاں سے نہیں وہ علم رکھتے

وَأَمَلِي لَهُمْ

اور میں مہلت دے رہا ہوں انہیں

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ

بے شک تدبیر میری بہت مضبوط ہے

إِسْتِدْرَاج

ہم ان کو نعمتوں میں فراخی  
اور وسعت عطا کر دیتے ہیں  
اور انہیں شکر ادا کرنا بھلا  
دیتے ہیں

جب وہ کوئی نئی نافرمانی  
کرتے ہیں تو ان کو ہم کوئی  
نئی نعمت دے دیتے ہیں  
ڈھیل دے دیتے ہیں

شیطان ان کے لئے اعمال  
مزین کر دیتا ہے پھر  
ان کو پلاکت تک پچھا  
دیتا ہے

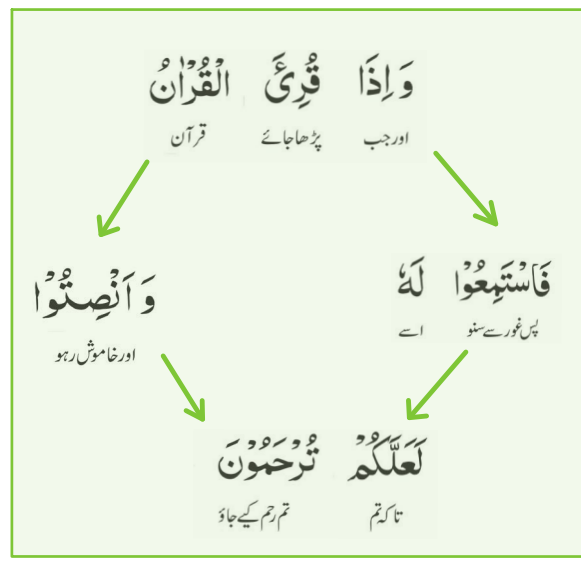
اللہ ان کو اپنا آپ بی بھلوا  
دیتا ہے

انکار کرنے والے

دین کی کتاب  
کا

اللہ کا

آیات کا



وَإِذْ ذَكَرُ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ  
اور ذکر کر کیجیے اپنے رب کا اپنے دل میں

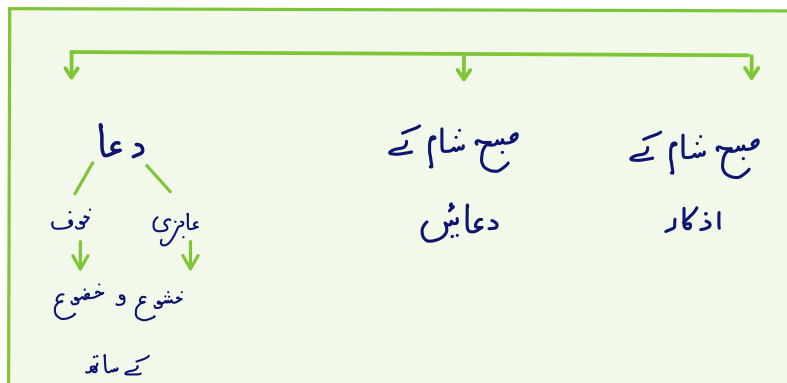
تَضَرُّعًا وَخِيفَةً  
عاجزی اور خوف سے

وَادْوَانَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ  
اور بغیر بلند آواز کے

وَالْأَصَالِ  
اور شام کے وقت

بِالْغَدْوِ  
صبح کے وقت

وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ  
اور نہ ہوں آپ غافلوں میں سے





إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

بے شک وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے پاس ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

نہیں وہ تکبر کرتے اس کی عبادت سے

وَيُسَبِّحُونَكَ

اور وہ تسبیح کرتے ہیں اس کی

وَلَهُ يَسْجُدُونَ

اور اسی کو وہ سجدہ کرتے ہیں

سجدہ تلاوت

قبلہ رخ ہونا

افضل ہے

فوری نہیں

سلام میں  
ہو گا

سجدے میں جاتے

ہوئے

اللہ اکبر

اٹھتے ہوئے

نہیں کہا جائے  
گا

سجدہ تلاوت کی دعا  
سَجْدٌ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ ، وَ شَقَّ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ بِخَوْلِهِ وَ قُوَّتِهِ ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ  
یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں درنہ تین بار  
سبحان ربی الاعلیٰ پڑھیں

الحمد لله حمداً  
كثيراً طيباً مباركاً فيه

بے قراری اور تکلیف کی صورت  
میں دو رکعت نماز ادا کرنے  
سے کیفیت بدل جاتی اور سکون  
آ جاتا ہے

خوشحالی اور بدحالی دونوں  
پر امتحان ہوتے ہیں  
↓  
کامیابی صبر کے ساتھ ہے

جان رکھو کامیابی صبر کے ساتھ ہے

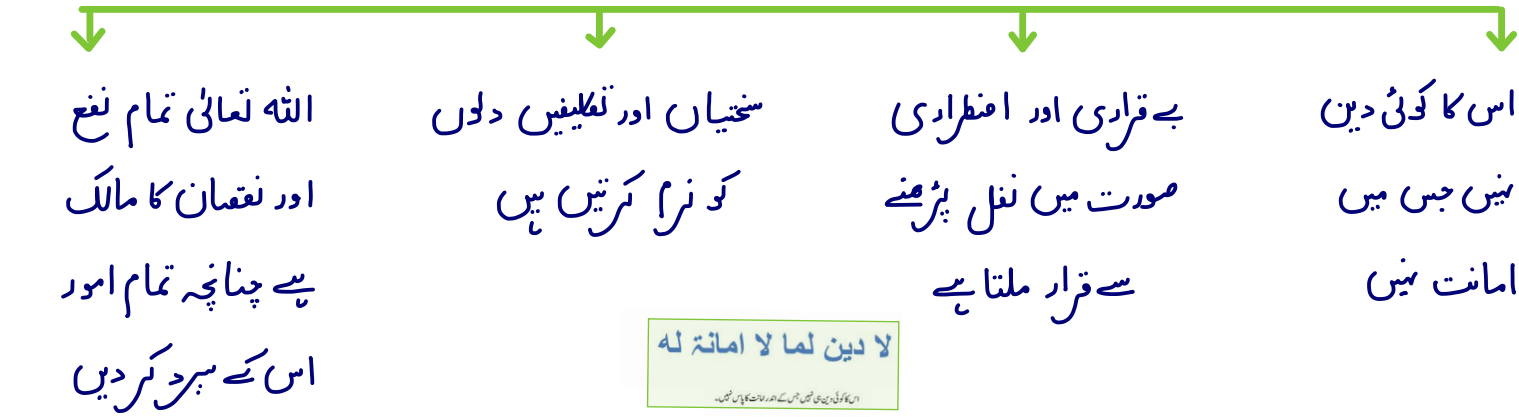
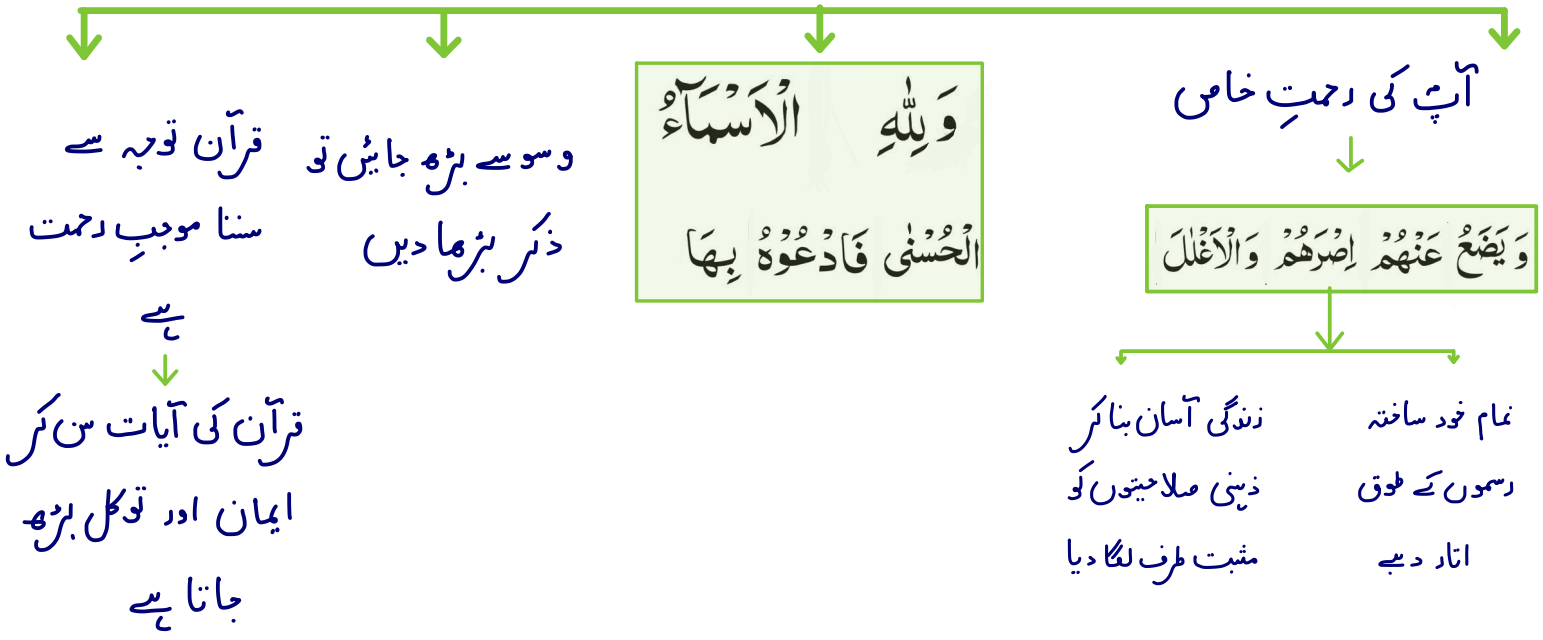
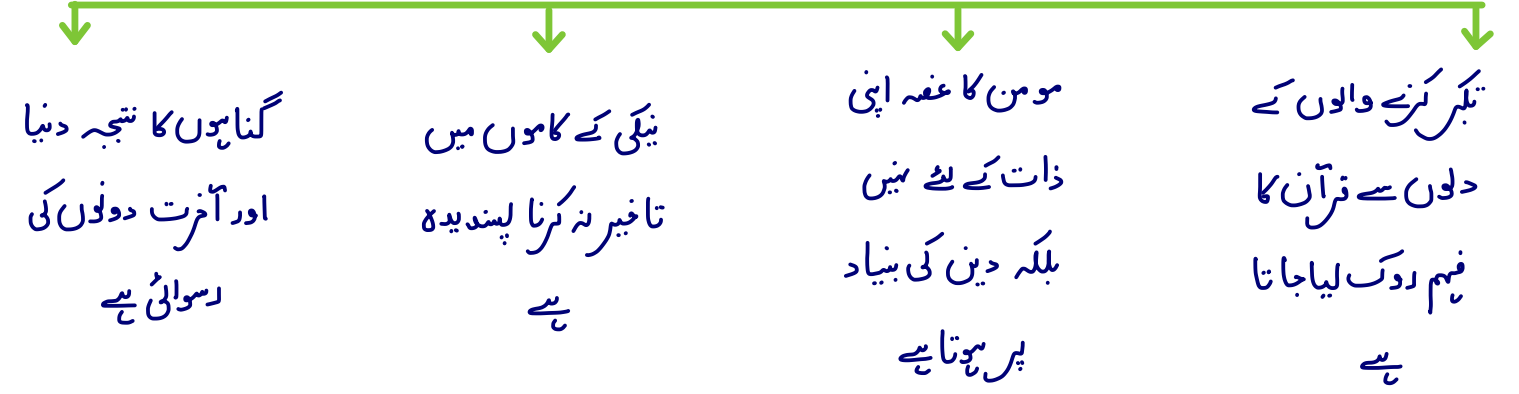
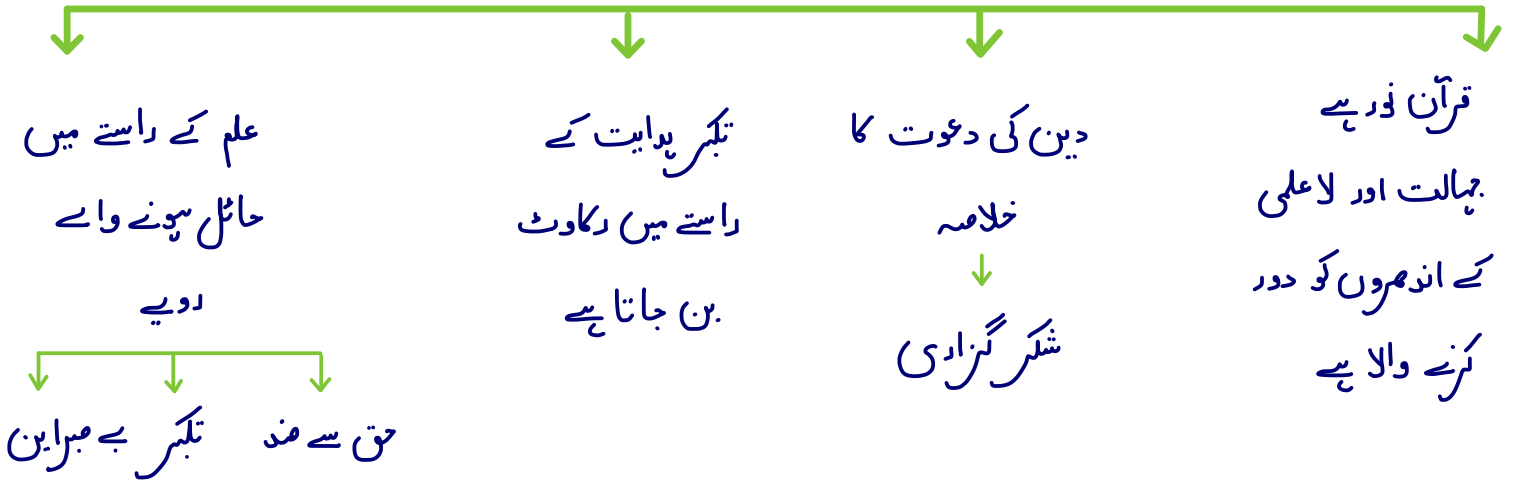
نعمتوں کو اللہ کا احسان  
سمجھنا چاہیے اپنا حال نہیں  
سمجھنا

نفع نقصان کا مالک اللہ ہے  
اس لئے اپنے تمام امور اس  
کے سپرد کر دیں

تعلیٰفیں دل کو نرم کرتی ہیں  
تکبر پدایت کے راستے میں رکاوٹ  
بنتا ہے

نیک کام کرنے کے باوجود اللہ  
سے ڈرتے رہنا چاہیے، فخر و تکبر  
نہ آئے، اللہ کا فضل سمجھیں





## پارہ 9 کے Highlights

1. نعمتوں کو اللہ کا احسان سمجھنا چاہیے اپنا کمال نہیں سمجھنا چاہیے۔
2. خوشحالی اور بد حالی دونوں ہی امتحان ہوتے ہیں۔
3. بے قراری، اضطراب اور تکلیف کی صورت میں دور کعت نماز ادا کرنے سے اس کی کیفیت بدل جاتی ہے اسے سکون اور قرار آجاتا ہے۔
4. نیک کام کرنے کے باوجود اللہ سبحان و تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیے کبھی فخر غرور اور تکبر نہیں آنا چاہیے۔ اللہ کا فضل سمجھنا چاہیے۔
5. کامیابی صبر کے ساتھ ہے۔
6. سختیاں اور تکلیفیں دلوں کو نرم کرتی ہیں۔
7. تکبر ہدایت کے راستے میں رکاوٹ بنتا ہے۔
8. نفع و نقصان کا مالک اللہ ہے اس لیے اپنے امور اس کے سپرد کر دینے چاہیے۔

متکبر سردار: ناپ تول میں کمی کر رہے تھے۔ شعیب کی نصیحت کا کوئی اثر نہ لیا تو زلزلے نے انہیں آلیا۔ تنگی و خوشحالی: بڑے عذاب سے قبل ان کے ذریعے امتحان کیا جاتا ہے تاکہ اللہ کے آگے عاجزی اختیار کریں۔ حالت امن: ایک امتحان ہے۔ امن میں ہوتے ہوئے اللہ کو بھول جانا استدراج ہے جس کی پکڑ سخت ہے۔ فرعون کے جادوگر: حق کو پہچان کر فوراً قبول کر لیا اور اس پر ڈٹ گئے۔

آل فرعون کی آزمائش: قحط، بھلوں کی کمی، طوفان، ہڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون کا بھیجا جانا۔ عذاب ٹالنے کے لیے ہر دفعہ ایمان لانے کا وعدہ کرتے مگر نلتے ہی پھر خلاف ورزی شروع کر دیتے۔ بنی اسرائیل کی آزمائش: فرعونوں کو غرق کر کے بنی اسرائیل کو نجات دی تو پچھڑے کو معبود بنا کر شرک کی آزمائش میں گرفتار ہو گئے۔ زندگی میں ایک کے بعد ایک امتحان ہے تاکہ نیک و بد کو چھانٹ کر الگ کر دیا جائے۔ بت پرستی کی نفسیات: بتوں کے گرد موجود زیب و زینت سے متاثر ہو کر انسان ان کی پرستش کرنے لگتا ہے برخلاف اس کے اللہ کی ہستی نگاہ سے اوجھل ہے اور کوئی ظاہری کشش نہیں اس لیے اس کی عبادت پر یکسو ہونا مشکل لگتا ہے۔ اللہ کو دیکھنا: موسیٰ کا مطالبہ پورا نہ ہوا کیونکہ کسی کے لیے دنیا میں جائز نہیں کہ وہ اللہ کو دیکھ سکے۔

شرک پر غصہ: موسیٰ کا غصہ بجا تھا مگر لمبا نہ تھا۔ حقیقت واضح ہوئی تو دل میں کوئی بدگمانی نہیں رکھی۔ اس لیے فوراً دعا کی رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاٰخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ رحمت کے مستحق: اللہ کی وسیع رحمت متقی، زکوٰۃ دینے والوں اور آیات پر ایمان لانے والوں کے لیے ہے۔ کامیابی کا راز: نبی اُمی کا مقام پہچاننے، ان کی تائید کرنے اور ان پر نازل کردہ کتاب کی پیروی میں ہے۔ دین کے ذریعے دنیا طلبی: اللہ کی کتاب کے بدلے دنیاوی فائدے حاصل کرنے کے بجائے اللہ سے جنت طلب کرو۔ کتاب کو مضبوط پکڑنا: حالات کچھ بھی ہوں اللہ کی کتاب کو نہیں چھوڑنا کہ یہی ذریعہ نجات ہے۔ عہد الست: سب روجوں سے اللہ کے رب ہونے کا اقرار لیا گیا تاکہ یہ نہ کہہ سکیں کہ ہمیں تو علم ہی نہ تھا۔ تھنم میں کثرت: دل، کان، آنکھ سے حق کو نہ سمجھنے اور نہ قبول کرنے والوں کی اکثریت جہنم میں ہوگی۔ اسماء الحسنیٰ: اللہ کے اچھے ناموں کے ساتھ دعا کریں البتہ ان ناموں سے بچیں جو اس نے اپنے نہیں رکھے۔ غیب کا علم: نبی ﷺ کو نہیں تھا۔ ہوتا تو آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچ سکتی اور بروقت پیش بندی کر لیتے۔ بندے تمہارے جیسے: اللہ کے سوا کسی کو نہیں پکارنا کہ سب بندے ہیں اور کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اعراض کا طریقہ: درگزر کے ساتھ بھلائی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں سے الجھنے کے بجائے اعراض کریں۔ تعلقات کی اصلاح: دنیا بھر کے مال و متاع سے بہتر ہے اس لیے مال کی خاطر لڑنے سے بچو۔ مومن کون: جن کے دل ذکر الہی سے ہل جائیں، ایمان بڑھ جائے، نماز قائم کریں، اللہ کے راستے میں خرچ کریں۔ تقویٰ کے فائدے: متقی بنو تو ایک کسوٹی حاصل ہوگی اور گناہ معاف ہو جائیں گے۔

آئیے امتحان کی اس دنیا میں کامیابی کے لیے اللہ سے مدد طلب کریں

